سوال

امریکی ڈالروں کی ادھار بیع

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکی ڈالروں کی کمائی کے لیے ادھار بیع کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اوراگر یہ بیع جائز نہیں تو مقررہ مدت آنے پر بائع کو کس حساب سے رقم ادا کی جائے اوراس طرح کا معاملہ کرنے والے فریقوں کو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یکی ڈالر بھی کرنسی ہے اوراس کے ساتھ معاملہ کرنے کے بارے میں بھی وہی حکم ہے جو دیگر کرنسیوں کا ہے یعنی ڈالر کی ڈالر کے ساتھ کمائی کے لیے ادھار بیع جائز نہیں ہے کیونکہ اس میں ربا الفضل بھی ہے اور ربا النسیئہ بھی اور نہ ہی اس کی کسی دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع جائز ہے کیونکہ اس میں ربا النسیئہ

ح کو نفع کے بغیر اصل رقم ہی واپس کرنی چاہیے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن تُبتُم فَلَكُم رُءوسُ أَموٰلِكُم لا تَظلِمونَ وَلا تُظلَمونَ [۲۷۹](#)... سورة البقرة

رلو (اور سود چھوڑ دو) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے نہ تم ظلم کرو، اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ "

اور وہ عقد فاسد ہونے کی وجہ سے فوراً اس کا مستحق ہو گا۔ اس طرح کا کاروبار کرنے والوں میں سے جس شخص کو اس برائی سے روکا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ رک جائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے اور اگر وہ توبہ نہ کرے اور اس حرام کاروبار کو جاری رکھے تو حکمران اسے کوئی مناسب تعزیر سزا بھی دے سئ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی